سوال

(236)ایک شخص نے اکیلے نماز پڑھ لی ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اکیلے نماز پڑھ لی ہے۔ بعد سلام کے فرض نماز باجماعت تیار ہوگئی ہے توکیا اب اس شخص کو دوبارہ فرض نماز اس جماعت کے ساتھ پڑھ لینی جائز ہے۔ یا نا جائز؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوبارہ نفلوں کی نیت سے پڑھ لی جائے۔ تو جائز ہے۔ صبح اور عصر کے بعد نہ ملے مغرب میں ملے تو چار رکعت کی نیت کرے۔

شرفیہ

''رسول اللہ ﷺ نے حجت الوداع میں مسجد خیف میں صبح کی نماز پڑھی۔ بعد میں دیکھا کہ دو شخص نماز جماعت میں شامل نہیں ان سے کہا تم جماعت میں کیوں نہ ملے۔ عرض کیا حضور ہم اپنے ڈیرے پر نماز پڑھ کر آئے ہیں۔ فرمایا ایسا کرو جب بھی تم گھر میں نماز پڑھ کر آؤ۔ اور جماعت ہو رہی ہو تو تم اس جماعت میں مل جایا کرو۔ یہ دوبارہ کی نماز تمہاری باجماعت کے نفل ہوجایئں گے۔'' (رواہ۔ ترمذي۔ ابوداؤد۔ نسائی مشکواۃ ص103)

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ صبح کی نماز کے بعد بھی سورۃ مذکورہ یعنی ملنا ثابت بلکہ لازم یا افضل ہے۔ یہ خاص صبح کا واقعہ ہے۔

"اذا صلیتما فی رحالکما ثم اتیتما مسجد جماعة فصلیا معھم فانھا مکما نافلة انتھی"

لفظ اذا محاورہ شروع میں عموم کے لئے ہے۔ موجبہ کلیہ ہے۔ ہر نماز کو شامل ہے۔ لہذا اس میں مغرب بھی داخل ہے۔ چوتھی رکعت ملانا بھی لازم نہیں۔ بلا دلیل علی المزوم من ادعی فعلیہ البیان بالبرہان   نفل تین بھی جائز ہیں منع کی دلیل نہیں۔ اور قول ابن عمر خلاف حدیث مرفوع ہے۔ لہذا حجت نہیں۔ نیز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''میرے بعد بعض امراء نماز کو بے وقت پڑھایئں گے۔ تم اپنی نمازیں وقت پر پڑھ لینا پھر انکے ساتھ جماعت میں دوبارہ پڑھ لینا وہ تمہارے نفل بن جائیں گے۔'' (مسلم مشکواۃ ص61)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد01ص433

محدث فتویٰ